سے انہیں نقل مکانی پر مجبور کیا جائے۔ اس طرح کسووا مسلم اکثریت کا علاقہ نہیں رہے گا اور انہیں آزادی اور خودمختاری کا مطالبہ کرنے کا حق بھی نہیں رہے گا۔ کیونکہ اگر نیٹو مسلمانوں کی ہمدردی میں فضائی حملے کر رہا ہے تو پھر انہیں مکمل تحفظ دینے کے لئے اپنی زمینی فوج بھی کسووا میں اتارنی چاہئے تھی تاکہ سرب ان کو نقل مکانی پر مجبور نہ کر سکتے۔ لیکن نیٹو نے ایسا نہیں کیا؟ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ یورپی ملکوں کی اسلام کے خلاف گہری سازش ہے اور کسووا کو اسلامی ریاست بنانے کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ!

اب بھی وقت ہے ہماری تمام اسلامی ممالک کے سربراہان سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ اپنا بنیادی کردار ادا کریں اور اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے یورپی ممالک بشمول نیٹو مجبور کریں کہ وہ کسووا میں زمینی فوج اتارنے کی اجازت دیں اور تمام اسلامی ممالک اپنی اپنی فوج وہاں بھیجیں تاکہ کسووا کے مظلوم مسلمانوں کی نسل کشی بند کی جا سکے اور انہیں باعزت واپس کسووا لایا جا سکے اور اقوام متحدہ کا کردار بھی ہمیشہ منافقانہ رہا۔ حالانکہ یہ غیر معمولی مسئلہ ہے اس پر اقوام متحدہ کا خاموش رہنا معنی خیز ہے۔ لہٰذا ہم سخت احتجاج کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے مندوب کے ذریعے اقوام متحدہ کو یہ احساس دلائے تاکہ کسووا کے مسلمانوں کی فوری مدد کی جا سکے۔

ہم یہاں ان تمام دینی جماعتوں اور تنظیموں کے رویئے بھی اظہار تاسف کرتے ہیں جو جہاد کے نام پر کروڑوں روپیہ تو وصول کر رہے ہیں اور محض ڈرامہ بازی پر صرف کرتے ہیں۔ لیکن کسووا کے معاملے پر ان کی سوچ انتہائی منفی ہے اور ان مظلوم اور بے کس مسلمانوں کی مدد کے لئے کوئی آواز نہ اٹھائی چونکہ کسووا ایک حقیقت پر مبنی مسئلہ ہے۔ شائد صحیح اور حقیقی جنگ میں موت نظر آتی ہے جس سے خائف یہ بزدل خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ حال ہی میں ایک دینی جماعت کے رہنما کا بیان بھی اخبارات کی زینت بنا کہ نیٹو کا حملہ دراصل روس کو کمزور کرنے کے مترادف ہے جبکہ یہ روسی نواز سربیا مسلمانوں کا قتل عام کر رہا ہے اور ان کی نسل کشی کی جا رہی ہے۔ اس پر خاموشی چہ معنی دارد!

ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری معروضات پر تمام حضرات ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں گے اور اپنا کردار ادا کریں گے۔

بی بی آمنہ کی قبر کو مسمار کرنے کی خبر من گھڑت' گمراہ کن اور جھوٹ پر مبنی ہے

سعودی حکومت دل و جان سے اسلامی شعار کا احترام کرتی ہے اور وہ کسی طور بھی مقامات مقدسہ کی بے حرمتی نہیں کر سکتی اور نہ ہی کسی کو اجازت دے گی کہ وہ حرمین شریفین میں توہین آمیز رویہ اختیار کرے۔ مسجد الحرام اور توسیعی منصوبے' حجاج کرام اور زائرین کے لئے مثالی انتظامات حرمین شریفین سے انکی والہانہ عقیدت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ ان خیالات کا اظہار رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر سعودی حکومت نے اربوں ڈالر خرچ کرکے دنیا کے خوبصورت شہر بنا دیئے ہیں اور ان میں جدید سہولتیں فراہم کر دی ہیں۔ کشادہ سڑکیں زیر زمین راستے' پل' سٹریٹ لائٹ' سایہ دار درخت' ٹھنڈا پانی' قدم قدم پر ٹیلی فون کی بہترین سہولتیں سب کو میسر ہیں۔ ان تمام کاموں کی نگرانی سعودی فرمانروا خود کرتے ہیں اس موقعہ پر پرنسپل جامعہ محمد یٰسین ظفر نے بھی خطاب کیا اور انہوں نے ایسے لوگوں پر شدید نکتہ چینی کی جو پاک سعودی تعلقات خراب کرنا چاہتے ہیں اور من گھڑت اور گمراہ کن خبریں شائع کرواتے ہیں۔ انہوں نے کہا سعودی حکومت وہاں کے علماء کرام اور عوام تمام صحابہ کرام' اہل بیت اور بزرگان دین کا بے حد احترام کرتے ہیں اور ان کی تعلیمات کی پیروی کرنا باعث سعادت سمجھتے ہیں۔ انہوں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ بعض ناداں لوگ' ذاتی عناد اور بغض کی وجہ سے سعودی حکومت کے بارے میں غلط فہمیاں پھیلا رہے ہیں۔ بی بی آمنہ کی قبر کو مسمار کرنے کی من گھڑت اور گمراہ کن خبر کو اچھال رہے ہیں۔ جبکہ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں' نہ تو سعودی حکومت نے قبر کو مسمار کیا اور نہ ہی کسی دوسری جگہ منتقل کیا۔ حالانکہ یہ بات کسی سے مخفی نہیں کہ بی بی آمنہ کا انتقال ابواء کے مقام پر ہوا اور وہیں دفن ہوئیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ احتجاج کرنے سے پہلے اصل حقائق معلوم کئے جائیں۔ محض ذاتی حسد اور عناد کی وجہ سے ایسی اشتعال انگیز خبریں شائع کرنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ وہ لوگ جو آج احتجاج کر رہے ہیں وہ کل خود ہی اپنے کئے پر شرمند ہوں گے۔

انہوں نے حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اصل حقائق ٹیلی ویژن پر نشر کریں تاکہ صحیح صورت حال واضح ہو سکے۔ سعودی حکومت جو ہر مشکل حالات میں پاکستان کی نہ صرف حمایت کرتی ہے بلکہ دل کھول کر مدد کرتی ہے۔ بلکہ ان کی صحیح ترجمانی کرنا بھی حکومت پاکستان کا اولین